اسلام اور محمدؐ پر بہتانات از پروفیسر ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ (پی ۔ ایچ ۔ ڈی) جامعہ اسلام، مدینہ منورہ ۔ ناشر: محمد زبیر ملک اے/۲۰۲، نیو مسلم ٹاؤن، لاہور، پاکستان ۔ ۹۶ صفحات، دبیز آرٹ پیپر کا ٹائٹل ۔ قیمت نامعلوم ۔

مستشرقین مسلمانوں کے خلاف حروب صلیبیہ کا ایک مستقل محاذ قائم کیے ہوئے ہیں ۔ ان کی طرف سے اسلام اور پیغمبر اسلام پر حملہ ائے بے محابا تو ہوتے ہی رہتے ہیں، لیکن ایک فن ان کا یہ ہے کہ مختلف تحریروں اور کتابوں میں وہ نگارشات کے پھول اور علمی حقائق کے جواہر بکھیر کر ان کی آڑ میں بارودی سرنگیں بچھا دیتے ہیں ۔ ان سرنگوں کے پھٹنے پر بے شمار مسلمانوں کے ایمان اور ضمیر اور کردار مجروح ہو جاتے ہیں ۔

ملک صاحب، مؤلف کتاب ہذا نے انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کی ایک جلد میں سے ۴۲ ایسے مقامات نکالے ہیں، جہاں الزامات اور غلط بیانیوں سے کام لیا گیا ہے ۔

کام کا یہ نیا راستہ ہے اور اس پر چل کر ملک صاحب نے جو حقائق اور حوالے جمع کیے ہیں، وہ بصیرت افروز اور اذیت ناک ہیں ۔ خدا ان کو جزا دے ۔ مستشرقین کے بارے میں تو کسی عظیم الشان ادارے کو کام سنبھالنا چاہیئے ۔

اُردو ڈائجسٹ کا ضیاء الحق شہید نمبر بہ ادارت جناب الطاف حسن قریشی ۔ دفتر: اردو ڈائجسٹ ۔ ۲۱، ایکڑ اسکیم، سمن آباد، لاہور ۲۵ ۔ صفحات ۲۵۰ سے زاید ۔ قیمت فی شمارہ ۱۵/ روپے ۔

ہمارے محترم دوست الطاف حسن قریشی نے پچھلے بیس پچیس سالوں میں پاکستان کے ہر شعبۂ زندگی کی اہم شخصیتوں کے انٹرویو حاصل کر کے ان کے ذہنوں اور کرداروں کی تصویریں ہمارے سامنے رکھیں ۔ صدر ضیاء الحق شہید کے ۱۱ سالہ دور میں وہ ان سے ہر اہم مرحلے پر ملے اور تمام خاص مواقع پر انٹرویو حاصل کیے اور ذاتی رابطہ اتنا گہرا رہا کہ آج وہ ضیاء الحق شہید کی شخصیت اور کردار کے متعلق ایک گواہ کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ الطاف صاحب صداقت شعار دوست ہیں ۔ انہوں نے ایک گفتگو میں فرمایا کہ میں نے ان کو ہر قسم کے حالات میں دیکھا اور ہر موضوع پر باتیں کیں، اعتراضات کیے، وضاحتیں

طلب کیں، مگر یہیں نے کسی لمحے یہ محسوس نہیں کیا کہ یہ شخص اسلام کے نام کو مفاد کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ الطاف صاحب نے خود جو کچھ دیکھا، سانحہ بہاول پور کا جو نقشہ سامنے آیا - جنازے کا جو منظر نگاہوں سے گذرا، ان پہلوؤں کو انہوں نے بڑے حسنِ بیان سے پیش کر دیا ہے - اپنے لیے ہوئے چار انٹرویو تو بھی پیش کر دیئے ہیں - شہید کے غیر ملکی دوروں کی روئیداد، ان کی تقاریر، شرقِ اوسط میں ان کے اثرات جیسے موضوعات کے علاوہ بہت سے بلند پایہ اہلِ قلم کے نثر پارے اور منظوم تاثرات نیز ڈائجسٹی ضرورت کے بعض ہلکے پھلکے مضامین بھی شامل ہیں۔

اس نمبر کے لیے الطاف حسن قریشی اور ان کے پورے ادارے کو مبارک باد!

قومیت اور وطنیت | جناب پروفیسر محمد سلیم - ناشر: ادارہ تعلیمی تحقیق، تنظیم اساتذہ، پاکستان ۸ - اے ذیلدار پارک اچھرہ، لاہور۔

قومیت اور وطنیت شیطان کے ایسے دو حربے ہیں کہ ان کے ذریعے وہ انسانوں کے ہاتھوں انسانوں کو لقمۂ ظلم بنواتا ہے۔ سید صاحب نے اس مختصر پمفلٹ میں اس فتنے کے دورِ جدید میں ابھار کا تذکرہ حوالوں سے کیا ہے۔ قوم پرستی کے عطیات مغرب میں کیا تھے، پھر مشرق میں ثمرات کیا نکلے، پھر ترکی قومیت اور عرب قومیت کے زہریلے شگوفوں کا ذکر، بھارت میں مسلم اقلیت کا حال، قومیت کے سینگوں پر مغربی استعمار کس طرح کھڑا ہوا، اور آخری بڑے حصۂ تحریر میں مثبت طور پر اسلام کا نقطۂ نظر واضح کیا ہے۔

آخر میں ضمیمے بہت ہی مفید ہیں۔ پہلا ہے مختلف ملکوں میں پائی جانے والی زبانوں اور نسلوں کے متعلق، بہت جامع نقشہ ہے۔ دوسرا ہے ملکوں اور حکومتوں کی صورت گری میں مذہب کی کارفرمائی - بعد کے ضمیمے سندھ سے متعلق ہیں۔ مثلاً سندھ میں کون کب آیا؟ وہاں سے کون کب گیا؟ سندھ میں بولی جانے والی زبانیں؟ سندھی زبان سندھ سے باہر۔

مختصر سے پمفلٹ میں اتنا کچھ! وہی روایت صادق آتی ہے کہ چاول کے دانے پر سورۂ لیسین کی لکھائی۔